حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان کے
تمام مشائخ اور اکابر علماء ومشائخ دیوبند کے حالات
وحکایات پر نہایت مستند اور دلچسپ کتاب



ارواح ثلاثہ
یعنی
حکایات اولیاء



حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

مکتبہ عمر فاروقؓ

ارواحِ ثلاثہ
یعنی
حکایاتِ اولیاء

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان
کے تمام مشائخ اور اکابر علماء و مشائخ دیوبند کے حالات
و حکایات پر نہایت مستند اور دلچسپ کتاب

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

مکتبہ عمر فاروقؓ
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

نام کتاب .... ارواحِ ثلاثہ یعنی حکایاتِ اولیاء

مؤلف .... حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اشاعتِ اول .... نومبر 2009ء

تعداد 1100

طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر .... مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

021-34594144 Cell: 0334-3432345

ملنے کے پتے

دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی
ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی، جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

واسطے چولھے پر خالی ہانڈی چڑھا دیتیں اور جب بچے بھوک سے بیتاب ہو کر کھانے کا تقاضا کرتے تو ان کو چمکارتیں اور تسلی دیکر فرمائی تھیں دیکھو چولہے پر کیا چڑھا ہوا ہے گھبرائے کیوں جاتے ہو جب تمہارے والد آئیں گے ان کے ساتھ کھانا کھا ئیو بچے روتے ہوئے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتے اور مچلتے ہوئے کہتے کہ جلدی چلو ہمیں گھر پر چل کر کھانا کھلاؤ حضرت ان کے ہمراہ گھر میں تشریف لاتے اور بیٹھ کر خود بھی ان کے ساتھ آبدیدہ ہوتے اور یوں فرمایا کرتے تھے کہ میرے گناہوں کے باعث ان معصوم بچوں پر بھی مصیبت آئی یہی قصہ دن میں دو چار دفعہ ہوتا تھا۔

حکایت (۳۴۴) ایک مرتبہ فرمایا کہ شیخ عبدالقدوس رحمتہ اللہ علیہ عشاء کی نماز کے بعد ذکر بالجہر کرنے بیٹھتے اور صبح تک کرتے تھے سوجس کا ذکر اتنا لمبا ہو اسکا حال کتنا لمبا ہوگا۔

حکایت (۳۴۵) ایک بار آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اور میرے گھر کے لوگوں نے فاقے اٹھائے مگر بحمد للہ میں نے کبھی قرض نہیں لیا۔

استاذ العلماء جناب مولانا یعقوب صاحب نانوتویؒ

صدر مدرس دار العلوم دیوبند قدس اللہ سرہ کی حکایات

حکایت (۳۴۶) خان صاحب نے فرمایا کہ جس زمانہ میں ملکہ کی تاجپوشی کا جلسہ ہوا اس زمانہ میں مولوی محمد یعقوب صاحب دہلی میں تھے اور اکثر غائب رہتے تھے میں نے دریافت کیا کہ حضرت آپ کہاں غائب رہتے ہیں فرمایا مجھے حکم ہوا ہے [1] کہ دہلی میں جس جس جگہ تمہارا قدم جائے گا ہم اس جگہ کو آباد کر دیں گے میں اسلئے اکثر شہر اور حوالی شہر میں گشت کیا کرتا ہوں تاکہ ویران مقامات آباد ہو جاویں خان صاحب نے فرمایا کہ اس جلسہ میں مولوی عبدالحق صاحب مولف تفسیر حقانی اور مولوی فخرالحسن گنگوہی بھی موجود تھے اور مولوی عبدالحق صاحب نے اس

[1] یہ شان اقطاب التکوین کی ہوتی ہے بعض مقبولین کو قطبیت ارشادیہ کے ساتھ قطبیت تکوینیہ کا مرتبہ بھی عطا ہوتا ہے اور مولانا کی قطبیت ارشادیہ میں کلام ہو ہی نہیں سکتا۔ (اشرف علی)

مقام کے آباد ہونے کی کیفیت مولوی ناظر حسن صاحب سے بیان کی اور کہا کہ جس جگہ اس زمانہ میں دربار ہوا تھا اور جہاں جہاں مولوی محمد یعقوب صاحب پھرے تھے وہ جگہ اکثر آباد ہو گئی ہے [1]

حکایت (۳۴۷) خان صاحب نے فرمایا کہ مولانا محمد یعقوب صاحب قدس سرہ چھتہ کی مسجد میں انار کے نیچے بیٹھے ہوئے وضو کر رہے تھے اور میں پیچھے کھڑا تھا آپ مجھ سے باتیں کر رہے تھے حکیم عبدالسلام ملیح آبادی ابن جناب مفتی حسین احمد صاحب (مفتی صاحب حدیث میں حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کے شاگرد اور اچھے شاگردوں میں تھے اور شاہ غلام علی صاحب سے مستفیض تھے) حاجی محمد عابد صاحب سے باتیں کر رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ ایک میرے دوست لکھنو کے باشندے نصف مجذوب مکہ معظّمہ کو ہجرت کر گئے تھے جب میرا مکہ جانے کا اتفاق ہوا تو واپسی کے وقت انہوں نے بہت شدومد سے یہ فرمایا کہ تم یہیں رہو ہندوستان مت جاؤ اس واسطے کہ وہاں انقلاب ہو رہا ہے جو غدر سابق سے بڑھ کر ہوگا یہ سن کر جناب مولوی محمد یعقوب صاحب نے چونک کر اور پیچھے کو مڑ کر ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ وہ کون ہیں اور ان کو ہندوستان سے کیا تعلق ہے ہندوستان ہمارا ہے یا ان کا یہاں کچھ نہیں ہونے کا رات کو ان کی دن کو ان کی رات کو انکی دن کو انکی (یہ فقرہ کئی بار فرمایا) بوریا لپیٹ جائے گا جھاڑ دپھر جائے گی' کسی قسم کا غدر نہیں ہوگا اس پر حاجی محمد عابد صاحب نے حکیم عبدالسلام سے کہا کہ سن لو یہ ہمارے مجذوب ہیں۔

حکایت (۳۴۸) خان صاحب نے فرمایا کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت جناب مولوی محمد یعقوب صاحب مدرسہ میں اپنی درس گاہ میں پریشان اور خاموش بیٹھے ہوئے تھے اور چند دوسرے اشخاص بھی اس وقت پہنچ گئے مولانا نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ افورات مجھ سے بڑی غلطی ہو گئی میں نے حق تعالیٰ سے کچھ عرض کیا حضور نے کچھ جواب) ارشاد فرمایا میں نے پھر کچھ عرض کیا (جو کہ ظاہراً گستاخی میں داخل تھا) اس کے جواب میں ارشاد ہوا کہ بس چپ رہو بجو مت ایسی گستاخی یہ سن کر میں خاموش ہو گیا اور بہت کچھ استغفار اور معذرت کی بالآخر میرا قصور معاف

[1] یہ اسی شان قطبیت کی فرع ہے۔ (اشرف علی)